احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ
C.P.L 29   ٹیلی فون نمبر 213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editoralfazl@hotmail.com

جمعرات 2 ستمبر 2004ء، 16 رجب 1425 ہجری - 2 تبوک 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 197

جمعرات 2 ستمبر 2004ء

توبہ کرنے والے

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

تمام بنی آدم گناہگار ہیں اور بہترین گناہگار وہ ہیں جو توبہ کرتے ہیں۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الزھد باب ذکر التوبہ حدیث نمبر 4241)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حقیقی پاکی تب حاصل ہوتی ہے جب انسان گندی زندگی سے توبہ کرکے ایک پاک زندگی کا خواہاں ہو۔ اور اس کے حصول کے لئے صرف تین باتیں ضروری ہیں۔ ایک تدبیر اور مجاہدہ کہ جہاں تک ممکن ہو گندی زندگی سے باہر آنے کے لئے کوشش کرے۔ اور دوسری دعا کہ ہر وقت جناب الٰہی میں نالاں رہے۔ تا وہ گندی زندگی سے اپنے ہاتھ سے اس کو باہر نکالے اور ایک ایسی آگ اس میں پیدا کرے جو بدی کے خس وخاشاک کو بھسم کر دے اور ایک ایسی قوت عنایت کرے جو نفسانی جذبات پر غالب آ جاوے اور چاہئے کہ اسی طرح دعا میں لگا رہے جب تک کہ وہ وقت آ جاوے کہ ایک الٰہی نور اس کے دل پر نازل ہو اور ایک ایسا چمکتا ہوا شعاع اس کے نفس پر گرے کہ تمام تاریکیوں کو دور کر دے اور اس کی کمزوریاں دور فرمائے اور اس میں پاک تبدیلی پیدا کرے۔ کیونکہ دعاؤں میں بلاشبہ تاثیر ہے۔ اگر مردے زندہ ہو سکتے ہیں تو دعاؤں سے اور اگر اسیر رہائی پا سکتے ہیں تو دعاؤں سے اور اگر گندے پاک ہو سکتے ہیں تو دعاؤں سے۔ مگر دعا کرنا اور مرنا قریب قریب ہے۔ تیسرا طریق صحبت کاملین اور صالحین ہے۔ کیونکہ ایک چراغ کے ذریعہ سے دوسرا چراغ روشن ہو سکتا ہے۔ غرض یہ تین طریق ہی گناہوں سے نجات پانے کے ہیں۔ جن کے اجتماع سے آخر کار فضل شامل حال ہو جاتا ہے۔ نہ یہ کہ خون مسیح کا عقیدہ قبول کرکے آپ ہی اپنے دل میں سمجھ لیں کہ ہم گناہوں سے نجات پا گئے۔ یہ تو اپنے تئیں آپ دھوکا دینا ہے۔ انسان ایک بڑے مطلب کے لئے پیدا کیا گیا ہے اور اس کا کمال صرف اتنا ہی نہیں ہے کہ وہ گناہوں کو چھوڑ دے بہت سے جانور کچھ بھی گناہ نہیں کرتے تو کیا وہ کامل کہلا سکتے ہیں؟ اور کیا ہم کسی سے اس طرح پر کوئی انعام حاصل کر سکتے ہیں کہ ہم نے تیرا کوئی گناہ نہیں کیا۔ بلکہ مخلصانہ خدمات سے انعام حاصل ہوتے ہیں اور وہ خدمت خدا کی راہ میں یہ ہے کہ انسان صرف اسی کا ہو جائے اور اس کی محبت سے تمام محبتوں کو توڑ دے اور اس کی رضا کے لئے اپنی رضا چھوڑ دے۔ اس جگہ قرآن شریف نے خوب مثال دی ہے اور وہ یہ کہ کوئی مومن کامل نہیں ہو سکتا جب تک وہ دو شربت نہ پی لے۔ پہلا شربت گناہ کی محبت ٹھنڈی ہونے کا جس کا نام قرآن شریف نے شربت کافوری رکھا ہے۔ اور دوسرا شربت خدا کی محبت دل میں بھرنے کا جس کا نام قرآن شریف نے شربت زنجبیلی رکھا ہے۔

(لیکچر سیالکوٹ۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 234)

خلافت لائبریری میں بک فیئر

مورخہ 4 اور 5 ستمبر 2004ء، بروز ہفتہ اور اتوار خلافت لائبریری میں آکسفورڈ یونیورسٹی پریس کا بک فیئر (Book Fair) منعقد ہوگا۔

جس کے اوقات درج ذیل ہونگے۔

9:00 تا 11:30 بجے صبح		مرد حضرات
11:30 تا 1:00 بجے دوپہر		خواتین
1:00 تا 5:00 بجے شام		مرد حضرات
5:00 تا 8:00 بجے رات		خواتین
8:00 تا 10:00 بجے رات		مرد حضرات

احباب وخواتین مذکورہ اوقات کے مطابق شرکت کریں۔

(انچارج خلافت لائبریری ربوہ)

فوری رابطہ کریں

مکرم چوہدری محمد شریف صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل جو ان دنوں ضلع فیصل آباد کے دورہ پر ہیں یہ اعلان پڑھتے ہی ایک ضروری کام کے سلسلہ میں دفتر تشریف لے آئیں۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

نمایاں کامیابی

مکرم پروفیسر منور شمیم خالد صاحب آڈیٹر مجلس انصاراللہ پاکستان لکھتے ہیں۔ راولپنڈی تعلیمی بورڈ کے سالانہ انٹرمیڈیٹ امتحان 2004ء کے جنرل سائنس گروپ طالبات میں خداتعالیٰ کے فضل سے ایک احمدی طالبہ مکرمہ سارہ نعیم صاحبہ نے 849 نمبر لے کر اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ الحمد للہ۔ اس سلسلہ کی ایک خصوصی تقریب میں تعلیمی بورڈ کی طرف سے سند کے علاوہ گولڈ میڈل اور سات ہزار روپے کا کیش ایوارڈ بھی ان کو عطا کیا گیا۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی صوبائی وزیر برائے پبلک ہیلتھ اینڈ انجینئرنگ جناب مشتاق کیانی صاحب تھے۔ سارہ نعیم صاحبہ کے والد مکرم رانا محمد نعیم صاحب نے بتایا کہ خداتعالیٰ کے فضل سے ان کی بیٹی کا تعلیمی ریکارڈ سکول سے ہی شاندار رہا ہے اور وہ کمپیوٹر سائنس کیلئے خاص ذہنی رجحان اور شوق رکھتی ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو آئندہ مزید نمایاں کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

مشعل راہ

لیکچر سننے کے آداب

سیدنا حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں:۔

یہ ایک عام رواج ہے کہ جب لوگ کوئی عمدہ لیکچر سنتے ہیں تو بعد میں یہ کہہ دیتے ہیں کہ خوب مزا آیا بڑی عمدہ تقریر تھی وغیرہ وغیرہ۔ لیکن وہ اس درد کو محسوس نہیں کرتے جس سے کہنے والا انہیں کہتا ہے۔ لیکچر سننے کا نتیجہ یہ نہیں ہونا چاہئے۔ بولنے والے نے تو اپنی جان کھپا دی لیکن سننے والوں نے صرف خوب مزا آیا میں بات اڑا دی۔ آپ لوگ یہاں مزے کے لئے نہیں آئے اور نہ ہنسی کے وعظ سننے کے لئے جمع ہوئے ہو۔ اگر کوئی اس غرض سے آیا ہے تو جو روپیہ اس کے آنے جانے پر صرف ہوا ہے اس کے متعلق وہ خدا تعالیٰ کے حضور جوابدہ ہوگا۔ پس تم ہر ایک لیکچر کو غور سے سنو اور کان کھول کر سنو پھر اس کو یاد رکھو اور اس پر عمل کرو۔

میں اللہ تعالیٰ سے اس کے لئے توفیق چاہتا ہوں کہ اگر میں بستر مرگ پر بھی ہوؤں تو یہی میری آخری بات ہو اور اگر کوئی میری پہلی بات ہو تو وہ بھی یہی ہو۔ اس کے مقابلہ میں دنیا کی ساری باتیں ہیچ ہیں نعمتیں بے قدر ہیں مال و اموال ناکارہ ہیں اور آرام و آسائش کے سامان بے حقیقت ہیں۔

آج کل یہ ایک بہت بڑا نقص پیدا ہو گیا ہے کہ عام طور پر لوگ یہ دیکھتے ہیں کہ لیکچروں میں مزہ کیا آتا ہے۔ مگر میرے پیارو! تم روپیہ خرچ کر کے مزے یا تماشہ کے لئے یہاں نہیں آئے۔ تمہارے یہاں آنے کی کوئی اور ہی غرض تھی اور ہم نے جو تمہیں یہاں بلایا ہے ہماری بھی کوئی اور ہی غرض تھی۔ پس اگر اس غرض کو نہیں سمجھا تو وہ ہمارے لئے نہیں بلکہ اپنے نفس کے خوش کرنے کے لئے آیا ہے اور جو کوئی مزہ لینے یا تماشہ دیکھنے کے لئے آیا ہے اس نے بہت بڑا گناہ کیا ہے اگر کسی کا ایسا خیال تھا تو وہ توبہ اور استغفار کرے۔ کیونکہ ایسا انسان جو وقت اور روپیہ ضائع کر کے وطن اور عزیزوں کو چھوڑ کر تماشہ کے لئے کہیں جاتا ہے اس کو خدا تعالیٰ کے حضور ایک ایک پیسہ اور ایک ایک لمحہ کے لئے جواب دہ ہونا پڑے گا کہ اس نے اللہ تعالیٰ کی نعمت کو کیوں اس طرح ضائع کر دیا۔ پس اپنے سینوں کو ٹٹولو اور اپنے اندر تبدیلی پیدا کرو۔ لیکچر مزے کی خاطر نہ سنو۔ لیکچر میں ہر قسم کی باتیں ہوتی ہیں۔ بعض ہنسی کی بھی ہوتی ہیں مگر تمہاری کبھی یہ خواہش نہیں ہونی چاہئے کہ وعظ میں ہنسی کی باتیں ہوں اور ان کو تم اشتیاق سے سنو تم وعظ میں یہ نہ دیکھو کہ ہنسی ہے یا رونا بلکہ یہ دیکھو کہ کہنے والا کہتا کیا ہے اور اگر کوئی بات تمہیں کڑوی لگے تو اس پر غور کرو اور اگر میٹھی لگے تو اس پر عمل کر کے دکھاؤ اور لطیفہ سننے کے لئے کسی لیکچر میں نہ بیٹھو لیکچروں میں حاضر ہونے والوں میں ایک اور بھی نقص ہوتا ہے اور وہ یہ کہ ہر ایک سننے والا یہ سمجھ لیتا ہے کہ میں پاک اور مطہر ہوں یہ جو وعظ ہو رہا ہے یہ میرے اردگرد بیٹھنے والوں کے لئے ہے حالانکہ اس خیال کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ سارے ہی خالی ہاتھ رہ جاتے ہیں اور وعظ سے کسی کو فائدہ نہیں ہوتا۔ پس آپ لوگوں میں سے ہر ایک شخص یہ سمجھ لے کہ میرے وعظ کا مخاطب سب سے پہلے وہی ہے اور یہ خیال کرلے کہ جو کچھ کہا گیا ہے مجھے ہی کہا گیا ہے پس اگر کوئی ولی بیٹھا ہو تو وہ بھی میرا مخاطب ہے اور اگر کوئی گندے سے گندہ انسان بیٹھا ہے تو وہ بھی۔ جو لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم نہیں بلکہ دوسرے مخاطب ہیں وہ محروم رہ جاتے ہیں۔

(برکات خلافت۔ انوار العلوم جلد 2 ص 232)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

○ مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو تحریک جدید ربوہ لکھتے ہیں کہ تحریک وقف نو میں شامل ایک بچے عطاء الوہاب صاحب ابن مکرم محمد افضل صاحب سکنہ چک نمبر 295 گ۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ نے جماعت نہم کے امتحان میں 392/425 نمبر حاصل کر کے کامیابی حاصل کی ہے۔ اسی طرح ان کی بہن ثمینہ افضل صاحبہ بنت مکرم محمد افضل صاحب سکنہ چک نمبر 295 گ۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ نے میٹرک کے امتحان میں 746/850 نمبر حاصل کر کے کامیابی حاصل کی ہے۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں عزیزان کیلئے یہ کامیابی مبارک فرمائے اور آئندہ مزید ترقیات سے نوازے۔ آمین

درخواست دعا

○ مکرم عبدالسنان کوثر صاحب مینیجر و پبلشر ماہنامہ انصار اللہ ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کے ماموں عبدالعزیز بھٹی صاحب دارالفضل شرقی ربوہ کا 9 سال پہلے بائی پاس آپریشن ہوا تھا۔ مورخہ 23 اگست 2004ء کو دوبارہ اٹیک ہوا اور I.C.U فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ دعا کی خاص درخواست ہے۔ نیز خاکسار کی اہلیہ مکرمہ ساجدہ کوثر صاحبہ کی طبیعت بھی بہت خراب ہے۔ ٹانگ کی سوزش بہت بڑھ گئی ہے۔ جس کی وجہ سے بہت تکلیف ہے اور وہ بھی فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پریشانیوں سے نجات بخشے۔ آمین

اعلان داخلہ

○ یونیورسٹی کالج آف ایجوکیشن سرگودھا نے بی ایڈ اور ایم ایڈ میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 10 ستمبر 2004ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 29۔اگست

○ زرعی یونیورسٹی فیصل آباد نے درج ذیل انڈر گریجوایٹ کورسز (سیلف سپورٹنگ) میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ (i) بی ایس سی (آنرز) ایگریکلچر (دورانیہ چار سال) (ii) ڈاکٹر آف ویٹرنری میڈیسن (دورانیہ پانچ سال) (iii) بی ایس سی ہوم اکنامکس (iv) بی ایس سی ایگریکلچرل انجینئرنگ (دورانیہ چار سال) درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 11 ستمبر 2004ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 29 اگست 2004ء ملاحظہ کریں۔

○ یونیورسٹی کالج آف ایجوکیشن سمن آباد فیصل آباد نے بی ایڈ، ایم ایڈ (ایک سال) اور ایم اے ایجوکیشن (دو سالہ) میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 10 ستمبر 2004ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 29 اگست 2004ء ملاحظہ کریں۔

○ نیشنل کالج آف آرٹس لاہور نے درج ذیل کورسز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے (i) بیچلر آف آرکیٹکچر (ii) بیچلر آف فائن آرٹس (iii) بیچلر آف میوزیالوجی (iv) بیچلر آف ڈیزائن۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 13 ستمبر 2004ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 30 اگست 2004ء ملاحظہ کریں۔

○ پاک سوئس ٹریننگ سینٹر کراچی نے درج ذیل کورسز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ (i) ڈائی اینڈ مولڈ ٹیکنالوجی (چار سالہ ایسوسی ایٹ ڈپلومہ) (ii) پریسی شن مکینکس اینڈ انسٹرومنٹ ٹیکنالوجی (تین سالہ ڈپلومہ) (iii) انسٹرومینٹیشن اینڈ پروسیس کنٹرول ٹیکنالوجی (iv) انڈسٹریل الیکٹرونکس (ایک سالہ ڈپلومہ) داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 ستمبر 2004ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 30 اگست 2004ء ملاحظہ کریں۔

○ انسٹیٹیوٹ آف انڈسٹریل الیکٹرانکس انجینئرنگ پاکستان کونسل آف سائنٹیفک اینڈ انڈسٹریل ریسرچ نے انڈسٹریل الیکٹرانکس انجینئرنگ میں چار سالہ بی ای کورس میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 25 ستمبر 2004ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 30 اگست 2004ء ملاحظہ کریں۔ (نظارت تعلیم)

درخواست دعا

○ مکرم مجیب احمد طاہر صاحب سمعی بصری نظارت اشاعت لکھتے ہیں۔ خاکسار کی دادی محترمہ فاطمہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمود احمد صاحب عارف درویش قادیان جو اپنے بچوں سے ملنے حیدرآباد (دکن) گئی ہوئی تھیں اچانک شدید بیمار ہو گئی ہیں اور اس وقت وہاں ایک ہسپتال کے C.C.U میں داخل ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے ان کو صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

پبلشر آغا سیف اللہ ۔ پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

دیرینہ خادم سلسلہ، پروفیسر جامعہ احمدیہ اور معروف شاعر

محترم مولانا ظفر محمد ظفر صاحب کی سیرت وسوانح پر ایک نظر

مکرم ناصر احمد ظفر بلوچ صاحب

قسط دوم

آپ کا توکل علی اللہ

آپ انتہائی متوکل اور صابر وشاکر اور قانع طبع تھے۔ عسر ویسر ہو یا کوئی ابتلاء ہو آپ ہمیشہ راضی برضا رہے اور کبھی پریشان و ناامید نہ ہوئے۔ آپ کی عملی زندگی اس شعر کی جیتی جاگتی تصویر تھی۔ ؎

راضی ہیں ہم اسی میں جس میں تری رضا ہو

اور اس رضا کا اظہار آپ نے اپنے ایک شعر میں یوں فرمایا: ؎

کتنا ہے خوش نصیب ظفر آج تک جسے
دنیا کے حادثات پریشاں نہ کرسکے

آپ کے صبر و استقامت اور آپ کی متوکلانہ فکر کی چند ایک مثالیں پیش ہیں۔

جب آپ کوٹ چھٹہ ضلع ڈیرہ غازی خان میں رہائش پذیر تھے اور ذریعہ معاش بھی بڑا قلیل تھا۔ انہی دنوں آپ کی چھوٹی بیٹی مبارکہ جو اپنی صورت وسیرت اور اپنی ذہانت آمیز عادات کی وجہ سے والد صاحب کو حد درجہ پیاری تھی۔ اپنے تو اپنے غیر بھی اسے دیکھ کر بے حد پیار کرتے تھے۔ اچانک وہ چاند سی بیٹی بیمار پڑ گئی۔ والد صاحب نے باوجود مالی تنگی کے ہر ممکن علاج معالجہ کی کوششیں جاری رکھیں مگر مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی اور بالآخر چند ہی یوم میں اللہ کو پیاری ہوگئی۔ اس قصبہ میں کوئی احمدی نہ تھا آپ نے خود ہی جنازہ پڑھایا اور جنازہ میں بھی صرف ہم دونوں بھائی یعنی خاکسار اور برادرم منصور احمد ظفر شامل تھے۔ یہ 1942ء کی بات ہے جب ہم دونوں بھی چھوٹے بچے تھے۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے بعد از تدفین جب ہم گھر واپس لوٹ رہے تھے تو والد صاحب نے ایک گوشت کی دکان سے گوشت لیا اور گھر داخل ہوتے ہی مسکراتے چہرے کے ساتھ ہماری والدہ محترمہ کو سلام کہا اور فرمایا کہ ہم نے اپنی تدبیر کی اپنی بساط کے مطابق انتہاء کردی لیکن تقدیر غالب آئی اب اس صدمہ کو قطعاً دراز نہیں کرنا۔ گوشت روٹی پکائیں اور سب کھائیں۔ اللہ تعالیٰ غیر معمولی صبر دے گا۔ الغرض آپ نے اس حالت میں جس غیر معمولی صبر وشکر اور توکل کا اظہار فرمایا وہ آپ کے اس شعر کا مکمل خلاصہ تھا۔ ؎

تدبیر بھی ہے قبضہ تقدیر میں ظفر
مولا تجھے مقام توکل عطا کرے

توکل کا پھل

قادیان میں جب آپ بطور طالب علم بورڈنگ میں رہتے تھے تو گھر سے کچھ عرصہ تک رقم نہ آنے کے باعث سپرنٹنڈنٹ صاحب نے آپ کا کھانا بند کردیا۔ آپ نے یہ عہد کرلیا کہ ارشاد خداوندی کے تحت کسی کے سامنے دست سوال دراز نہ کروں گا۔ آپ تین دن اور دو راتیں بھوکے رہے شام کو ہوسٹل میں طلباء گولہ پھینک رہے تھے۔ آپ بفضلہ تعالیٰ فولادی اعصاب کے مالک اور جسمانی لحاظ سے بھی طاقتور تھے۔ آپ نے گولہ پھینکا تو وہ دوسرے طلباء کے مقابلے میں زیادہ فاصلے پر جاگرا۔ اس پر سپرنٹنڈنٹ صاحب نے استفسار فرمایا کہ ظفر آج تم بہت تھکے ہوئے نظر آرہے ہو۔ اس پر آپ نے مؤدبانہ انداز میں کہا وہی جو آپ کھلا رہے ہیں اس پر فوری طور پر سپرنٹنڈنٹ صاحب نے آپ کا کھانا دوبارہ جاری کردیا۔ نیز از راہ شفقت مزید فرمایا کہ آج رات کا کھانا میرے گھر کھانا۔ چنانچہ والد صاحب نے بتایا کہ خدا تعالیٰ کے فرمان کی تکمیل کی برکت سے نہ صرف میرا کھانا جاری ہوا بلکہ سپرنٹنڈنٹ صاحب نے انتہائی پرتکلف کھانا خاکسار کو کھلایا جو میں نے قبل ازیں ہوسٹل میں نہ کھایا تھا۔ اس طرح توکل اور صبر کا میٹھا پھل قرآن پاک کی تعلیم پر عمل کرنے کے باعث نصیب ہوا۔ الحمد للہ

قیام پاکستان کے موقع پر قادیان کے گردونواح میں بھی جب قتل وغارت کا بازار گرم تھا تو مرکز نے آپ کو کسی کام کے سلسلہ میں ملتان ڈویژن جانے کا حکم دیا ان پرخطر حالات اور مالی تنگدستی کے پیش نظر آپ ساری رات دعاؤں اور نوافل میں مصروف رہے جب صبح کی نماز کا وقت قریب ہونے کو تھا تو آپ کو سجدہ میں زور سے آواز آئی "ھو الذی احیاکم......" یعنی خدا نے تجھے موت کے بعد زندگی بخش دی۔ چنانچہ جب صبح ہوئی تو آپ نے اپنے اہل خانہ سے کہا کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہم بخیریت پاکستان پہنچ جائیں گے اور اللہ تعالیٰ زادراہ کی مشکلات کا بھی انتظام فرمادے گا۔ انشاء اللہ۔ آپ کے پاس اتنی رقم بھی نہ تھی کہ آپ ملتان پہنچ پاتے جبکہ مرکز سے کرائے وغیرہ کی بات کرنا آپ کے مزاج کے خلاف تھا۔ چنانچہ اسی اثناء میں دروازہ پر دستک ہوئی آپ نے باہر جاکر دیکھا تو ایک شخص اس پیغام کے ساتھ 50 روپے لئے حاضر تھا کہ یہ حضرت صاحبزادہ میاں شریف احمد صاحب نے سفری اخراجات کے سلسلہ میں آپ کی طرف بھجوائے ہیں اور ساتھ ہی فرمایا کہ مزید رقم کی ضرورت ہو تو بتادیں۔ والد صاحب مزید رقم لئے بغیر جس قافلہ کے ساتھ قادیان سے لاہور پہنچے وہ تمام کا تمام بفضلہ تعالیٰ بخیریت اپنی منزل پر پہنچ گیا۔ یہ وہ قافلہ تھا جو بوجہ شدید بارش رات بٹالہ کیمپ میں رہا۔

جب آپ 15,14 سال کی عمر کے تھے اور آپ ایک سنسان ویرانے میں سے گزر رہے تھے کہ خانہ بدوش قوم کا ایک خونخوار کتا دو فرلانگ سے بھاگتا اور غراتا ہوا آپ کی طرف لپکا۔ کتے کے مالک نے دور سے آواز لگائی "بھاگ جاؤ بھاگ جاؤ" ورنہ یہ تمہیں کاٹ کھائے گا۔ جبکہ بھاگنا بے سود تھا آپ نے خدا تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے زیر لب دعائیں کرنی شروع کردیں اور بھاگنے کی بجائے کتے کی طرف منہ کرکے کھڑے ہو گئے۔ کتا جب عین آپ کے قریب پہنچا تو یکدم رک گیا اور والد صاحب کی طرف دیکھ کر زور زور سے غراتا اور گھورتا رہا آپ نے بھی اسے بغیر آنکھ جھپکائے دیکھنا شروع کردیا۔ ایک دو منٹ کے بعد کتے کی چیخ نکلی اور پیچھے جاگرا اور پھر گھر کی طرف واپس بھاگ گیا۔ اس طرح آپ کے توکل اور قوت ارادی کے باعث آپ کو بفضلہ تعالیٰ کوئی گزند نہ پہنچی۔

یہ لاہور کا واقعہ ہے کہ آپ ایک دفعہ بذریعہ یکہ دہلی گیٹ (بیت الذکر) کی طرف جارہے تھے۔ اور اتفاق یہ کہ نہ یکہ بان کو معین جگہ کا پتہ تھا اور نہ ہی آپ کو ان دنوں عزیزم طاہر ظفر وہاں ٹھہرا ہوا تھا۔ اور آپ اسے ہی ملنے جارہے تھے۔ آپ نے دعا کی کہ یا اللہ میری مدد فرما ابھی آپ نے بمشکل تمام یہ دعا مانگی ہوگی کہ اچانک سامنے سے طاہر نمودار ہوگیا اور اس نے آواز دی "ابوجی" اور یوں اللہ تعالیٰ نے معجزانہ طور پر آپ کی یہ مشکل حل فرمادی۔

توکل کا نعم البدل

مکرم پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ، احمد نگر، نے جامعہ کے پروفیسر صاحبان کو فرمایا کہ مناسب ہوگا آپ اچکن وغیرہ پہن کر آیا کریں۔ نامساعد حالات میں نئی اچکن/شیروانی وغیرہ سلوانا خاصہ مشکل تھا۔ والد صاحب کے ایک ہم منصب جو بچپن میں ہم مکتب بھی تھے، نے مشورہ دیا کہ سنا ہے کہ خدام الاحمدیہ ربوہ کے دفتر میں کوٹ آئے ہوئے ہیں وہاں سے لے آتے ہیں۔ والد صاحب نے حکمت سے مشورہ کو ٹال دیا کیونکہ یہ مشورہ آپ کے مزاج کے مطابق نہ تھا۔

آپ نے دعا شروع کردی کہ اے خدا تو غیبی امداد فرما تاکہ مکرم پرنسپل صاحب کے حکم کی تعمیل ہوجائے اور دست سوال بھی نہ پھیلانا پڑے۔ دوسرے دن 13 کیٹے نے ایک پارسل والد صاحب کو آکردیا۔ جب کھولا گیا تو اس میں گرم کپڑے کے علاوہ ایک خط بھی تھا۔ آپ نے پہلے خط کھولا تو معلوم ہوا کہ یہ خط ان کے ایک کلاس فیلو مکرم غلام حسین صاحب ایاز مربی سلسلہ سنگاپور جو تقریباً 16,15 سال سے ہجرت کے نامساعد حالات سے وہاں مقیم تھے اور کبھی رابطہ بھی نہ ہوا تھا، کا ہے۔ انہوں نے خط میں لکھا کہ برادرم ظفر صاحب عرصہ دراز کے بعد آپ کو یاد کررہا ہوں جس کی وجہ یہ بنی کہ میں آج اپنے لئے بازار سے اچکن کا کپڑا لینے گیا تو مجھے یہ کپڑا پسند آیا میں نے آپ کے لئے بھی خرید لیا جو بطور تحفہ بھجوا رہا ہوں۔

اطاعت نظام کا درس

خاکسار کے والد نظام سلسلہ کی غیر معمولی وغیر مشروط اطاعت کے قائل تھے۔ اس سلسلہ میں وہ کسی قسم کی دلیل، تاویل وغیرہ کو قطعاً قبول نہ کرتے تھے۔ فرمایا کرتے تھے اصل اطاعت یہ ہے کہ "بڑے ہوکر بھی چھوٹوں کی طرح تذلل اختیار کرو"۔

یہ غالباً 1950ء کا واقعہ ہے کہ جامعہ کے ہوسٹل میں خدام الاحمدیہ کا اجلاس قائد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ کی زیر صدارت ہورہا تھا۔ میرے ساتھ بیٹھے ہوئے خادم نے قائد صاحب کی تقریر کے دوران کوئی ایسی بات کی جس سے قائد صاحب ڈسٹرب ہوئے۔ آپ نے استفسار فرمایا کہ کون بولا ہے میرے ساتھ بیٹھے ہوئے خادم نے میرا نام لے دیا جو سو فیصد غلط تھا اس پر قائد صاحب نے میرے لئے اجلاس سے نکل جانے کی سزا تجویز کی۔ میرے لئے یہ سزا قابل قبول نہ تھی۔ ایک تو میں صد فی صد بے گناہ تھا دوسرے ایک غلط فہمی یہ بھی تھی کہ "میرے والد صاحب پروفیسر ہیں ......" مجھے چاہئے تو یہ تھا کہ باوجود بے گناہ ہونے کے اطاعت کامل کا نمونہ پیش کرتے ہوئے فوراً اجلاس سے نکل جاتا۔ لیکن میں نے اس کے برعکس اپنی بے گناہی پر احتجاج کرتے ہوئے کہا کہ میں اجلاس سے نہیں جاؤں گا۔

میرے اس غلط رویہ پر قائد صاحب محترم نے خاکسار کی شکایت محترم مولانا ابوالعطاء صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ کی خدمت میں بھجوا دی۔ مکرم پرنسپل صاحب نے خاکسار کے لئے جو سزا تجویز کی اس کی

تعمیل کا وقت بعد از نماز مغرب بیت الذکر احمد نگر مقرر ہوا۔ مذکورہ تاریخ پر خاکسار بیت الذکر حاضر ہوا اکرم پرنسپل صاحب نے تجویز کردہ سزا سنا کر مجھے تعمیل کے لئے طلب فرمایا۔ میں نے کھڑے ہو کر نہایت ادب سے عرض کیا کہ خاکسار خانہ خدا میں کھڑے ہو کر حلفاً عرض کرتا ہے کہ میں بے گناہ ہوں۔ سزا قبول کرنے سے گریز کرنے کی طرف مائل ہوا ہی تھا تو خاکسار کے والد صاحب محترم نے جو بیت الذکر میں تشریف فرما تھے گرج دار آواز میں فرمایا ''ناصر'' فوری تعمیل کرو۔ خاکسار کو جس سہارے کی امید تھی ان کے واضح حکم کے بعد میرے لئے اب عدم تعاون ناممکن تھا۔ چنانچہ خاکسار نے فوراً اکرم پرنسپل صاحب کی خدمت میں حاضر ہو کر تجویز کردہ سزا قبول کی اس طرح والد صاحب محترم نے اپنے نیک عمل سے خاکسار کو اطاعت نظام کا ایسا سبق سکھایا جو تا زیست یاد رہے گا۔ انشاءاللہ

عاشق قرآن

آپ کو قرآن شریف کے ساتھ عشق بلکہ یہ کہنا زیادہ مناسب ہوگا کہ جنون کی حد تک پیار تھا آپ نے اپنے بچپن میں خواب دیکھا کہ قرآن کریم میرے سینہ میں چمک رہا ہے۔ آپ کا سارے کا سارا عرصۂ حیات اس خواب کی روشنی میں اور اس کی عملی تعبیر کی تلاش اور سعی میں ہی گزر گیا۔ قرآن شریف کی مدح میں نہ صرف آپ نے بزبان عربی اپنے جذبات کا اظہار کیا بلکہ اس سلسلہ میں آپ نے اردو میں بھی ''میری آرزو'' کے عنوان سے ایک جاندار نظم کہی۔ قرآن شریف کے ساتھ اس غیر معمولی لگن کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے آپ کے اندر ایسے جذبات پیدا کئے کہ حضرت مسیح موعود کے ارشاد کے مطابق آپ کا بیشتر وقت قرآن پاک پر تدبر اور غور و فکر کرتے ہی گزرا۔ جس کے نتیجہ میں آپ پر نئے نئے مضامین کھلتے چلے گئے۔ آپ اگرچہ قرآن پاک کے باقاعدہ حافظ تو نہ تھے لیکن کثرت مطالعہ اور مسلسل غور و فکر سے آپ کو قرآن مجید کافی حد تک ازبر ہو چکا تھا۔ آپ اکثر اپنے طلباء اور عزیزوں کو یہ فرمایا کرتے آپ قرآن پاک میں سے کسی آیت کا ترجمہ پڑھیں میں قرآن پاک کی اصل آیت آپ کو سنا دوں گا۔ جب عہد پیری میں بینائی کافی کمزور ہو گئی تو آپ نے اپنے اس جذبۂ عشق کی تسکین کے لئے قرآن پاک کی مکمل آڈیو کیسٹیں خرید کر سننی شروع کر دیں۔

والد محترم کے علم قرآن اور عشق قرآن کا یہ عالم تھا کہ آپ نے یکم اگست 1978ء کو حضور خلیفۃ المسیح الثالث کی خدمت میں لکھا کہ ''ایک دن جب خاکسار حضور انور کی خدمت میں حاضر تھا تو لفظ حد حد کے لغوی معنی پیش کرنے کے بعد عرض کیا کہ پندرھویں صدی میں جماعت احمدیہ کے پاس اپنا براڈ کاسٹنگ اسٹیشن ہوگا کیونکہ لفظ حد حد سورۃ نحل میں آیا ہے اور اس سورۃ کا تعلق پندرھویں صدی سے ہے۔ اس پر قدرے تامل کے بعد حضور نے فرمایا کہ '' آپ نے سب کچھ اپنے دل میں ہی رکھا ہوا ہے۔'' 1974ء کے پرآشوب حالات اور پاکستان کی آئین ساز اسمبلی کے 7 ستمبر والے فیصلہ کے بعد جب معاندین احمدیت کی طرف سے جماعت پر عرصۂ حیات تنگ کرنے کا کوئی موقعہ ہاتھ سے جانے نہ دیا جاتا تھا۔ ان حالات میں یہ بات وہم و گمان میں بھی نہ آسکتی تھی کہ 1978ء میں والد محترم کی علم قرآن کی روشنی میں کہی گئی بات MTA کی شکل میں اپنی پوری آب و تاب کے ساتھ یوں پوری ہوگی۔ حضور کی اس حوصلہ افزائی کے بعد آپ نے ''معجزات القرآن'' (جو حال ہی میں برادرم مبارک ظفر صاحب کی طرف سے شائع ہوئی ہے) اور دو دوسری کتب (غیر مطبوعہ) ''ہمارا قرآن اور اس کا اسلوب بیان'' اور تیسری ''قرآن زمانے کے آئینہ میں'' ترتیب دیں جو انشاءاللہ اپنے وقت پر شائع ہوں گی۔ معجزات القرآن کے بارے میں حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب، حضرت چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب، حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر سابق امیر جماعت احمدیہ فیصل آباد، حضرت مرزا عبدالحق صاحب صوبائی امیر جماعت احمدیہ پنجاب نے اپنی گراں قدر آراء سے نوازا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ معجزات القرآن کی اشاعت سے قبل والد محترم کے علم قرآن کے بارہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 15 مارچ 1994ء کو لندن میں ایم ٹی اے کی ایک مجلس میں فرمایا ''مولوی ظفر محمد صاحب مرحوم کا میرے ساتھ اگرچہ طالب علمی اور استاد کا رشتہ تو نہ تھا لیکن مجھ سے تعلق بہت گہرا تھا..... قرآن کریم کے اوپر عبور تو کسی کو نہیں ہو سکتا مگر قرآنی مطالب کو سمجھنے کا شوق بہت تھا اور کئی دفعہ بڑے اچھے نکتے نکال کر لاتے تھے..... ایک عجیب درویش انسان تھے''۔

معجزات القرآن کے مسودہ پر حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے یہ تبصرہ فرمایا:۔

''آنمکرم کے مرسلہ مسودہ بنام معجزات القرآن کا خاکسار نے گہری دلچسپی کے ساتھ بالاستیعاب مطالعہ کیا۔ آپ نے قرآن کریم کی معجزانہ شان کے جس پہلو پر قلم اٹھایا ہے۔ یہ علم قرآن کی ایک ایسی شاخ ہے جس پر آج تک بہت کم لکھا گیا ہے۔ اس مسودہ کے مطالعہ سے یہ دیکھ کر طبیعت میں ہیجان پیدا ہو جاتا ہے کہ علوم قرآن کی کائنات میں اس پہلو سے بھی تحقیق اور دریافت کا کتنا بڑا جہان کھلا پڑا ہے۔ اور اہل فکر کو جستجو کی دعوت دے رہا ہے اس مطالعہ سے مجھے بہت کچھ حاصل ہوا کئی نئے علمی نکات سے لطف اندوز ہوا۔ تحقیق کی کئی نئی راہوں کی طرف توجہ مبذول ہوئی اور دل میں اس خیال سے شکر و امتنان کے جذبات پیدا ہوئے کہ اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کو آپ کے غلاموں کے حق میں مقبول فرما رہا ہے۔ اور علم و معرفت میں ترقی کے نئے نئے دروازے ان پر کھول رہا ہے۔ الحمدللہ ثم الحمدللہ

یہ کتاب چونکہ گہری اور باریک مضامین پر مشتمل ہے۔ نیز ایسے پہلو بھی رکھتی ہے جن میں مزید تحقیق اور اختلاف رائے کی گنجائش ہے۔ لہٰذا اس کی اشاعت سے صرف علمی ذوق و رموز رکھنے والا محدود طبقہ ہی استفادہ کر سکے گا۔ بریں بنا اگر اس کی اشاعت مقصود ہو تو سردست محدود اشاعت بہتر رہے گی۔ تجربہ کی روشنی میں آئندہ وسیع تر اشاعت کا انتظام کیا جا سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بیش از بیش خدمت دین کی توفیق بخشے اور علم و عرفان کی لازوال دولت عطا فرمائے۔'' آمین۔

حضرت شیخ محمد احمد مظہر صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ فیصل آباد نے تحریر فرمایا:۔

''محترم مولوی ظفر محمد صاحب نے ایک بہت دقیق کتاب رسالہ تصنیف کیا ہے جس میں قرآنی علوم کو ابجد کے لحاظ سے نئے پیرائے میں بیان کیا ہے اور بہت سے نکات اس میں بیان کئے ہیں یہ رسالہ بہت باریک مضامین پر مشتمل ہے اور اہل ذوق اس سے مستفیض ہو سکتے ہیں محترم مولوی صاحب نے بڑی محنت اور دقیقہ رسی سے کام لیا ہے۔ بعض جگہ قاری کو اختلاف ہو سکتا ہے لیکن بہت کم موقعوں پر ایسا ہو سکتا ہے ورنہ رسالہ مفید اور جدید تحقیق پہنی ہے۔

رشتہ میں قول سدید

1932ء میں خاکسار کے والد محترم نے محلہ دارالفضل میں اپنی سٹڈی کے سلسلہ میں کمرہ کرایہ پر لے رکھا تھا۔ یہ کمرہ مکرم و محترم حضرت ڈاکٹر ظفر حسین صاحب رفیق بانی سلسلہ کی ہمسائیگی میں واقع تھا۔ میرے والد محترم کی سادگی، شرافت اور نیک شہرت سے متاثر ہو کر ایک روز حضرت ڈاکٹر صاحب نے اپنے اہل خانہ کے مشورہ سے انہیں اپنے گھر جانے پر بلایا۔ ابتدائی تعارف میں محترم والد صاحب نے ڈیرہ غازی خان اپنا آبائی وطن بتایا۔ ذریعہ معاش کے استفسار پر آپ نے فرمایا:۔

''زرعی زمین ذریعہ معاش ہے لیکن رقبہ چونکہ بارانی ہے اگر بارش ہو جائے تو گزر اوقات ہو جاتا ہے۔''

آپ کی اس صاف گوئی اور جامعہ احمدیہ میں تعلیم کے باعث بغیر کسی مزید تحقیق کے مکرم و محترم حضرت ڈاکٹر صاحب نے اپنی دختر نیک اختر محترمہ رشیدہ بیگم صاحب کا رشتہ محترم والد صاحب کے ساتھ طے کر دیا۔ جو زندگی بھر مثالی رفاقت سے گزرا۔

قرضہ کی واپسی کا اعلیٰ نمونہ

حتی الامکان والد محترم کی ہر ممکن کوشش ہوتی کہ اپنی آمد میں ہی گزر اوقات کی جاوے۔ اگر کبھی اشد مجبوری کے باعث قرض لینا ناگزیر ہو جاتا تو پھر وعدہ کے مطابق قرض کی واپسی کو یقینی بناتے۔

اس سلسلہ میں ایک مثال پیش ہے۔

ایک دفعہ والد محترم نے انتہائی ضرورت کے پیش نظر اپنے ایک مخلص دوست مکرم و محترم مولانا محمد سلیم صاحب مربی سلسلہ سے جو غالباً اس وقت کلکتہ میں خدمات سرانجام دے رہے تھے اور ان دنوں قادیان تشریف لائے ہوئے تھے، مبلغ 20 روپے قرض حسنہ لئے۔ واپسی کی تاریخ سے قبل ہی والد صاحب خاکسار کو ہمراہ لئے مکرم و محترم مربی صاحب کے گھر گئے۔ والد صاحب نے مبلغ 22 روپے لفافہ میں بند کئے جو قرض سے 2 روپے زائد تھے۔ اس طرح قرض خواہوں کے لئے نیک مثال چھوڑی۔

حروف مقطعات

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 10 جنوری 1987ء کو ایم ٹی اے پر والد محترم کا ذکر خیر کرتے ہوئے فرمایا:۔

''ایک احمدی سکالر مکرم مولوی ظفر محمد صاحب تھے جو حروف مقطعات کی تحقیق کا عمدہ ذوق رکھتے تھے اور بڑی محنت سے ان پر تحقیق کیا کرتے تھے۔

انہوں نے مقطعات کی رو سے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث ہوں گے۔ چونکہ خلیفہ وقت کی زندگی میں کسی اور کی خلافت کے بارہ میں سوچنا یا نام لینا منع ہے۔ انہوں نے اپنی تحقیق کو لکھ کر بند کر کے حضرت مرزا ناصر احمد صاحب کو دے کر یہ استدعا کی کہ میری وفات کے بعد اس کو کھولا جائے یا جب میں آپ سے درخواست کروں۔

بعد میں یہ ثابت ہوا کہ یہ پیشگوئی صحیح تھی۔ مولوی ظفر محمد صاحب ایک دن میرے پاس تشریف لائے۔ اس وقت میں وقف جدید میں خدمات سرانجام دے رہا تھا۔ مولوی صاحب نے مجھے بتایا کہ میں نے چوتھے خلیفہ کا نام بھی معلوم کر لیا ہے لیکن میں آپ کو بتاؤں گا نہیں (جبکہ اپنی ڈائری میں انہوں نے لکھ لیا تھا)۔

جب خدا تعالیٰ نے مجھے خلافت عطا کی تو ان کی وفات اس سے قبل ہو چکی تھی تو میں نے ان کے بچوں خصوصاً ان کے بڑے بیٹے سے کہا کہ ڈائری کا وہ صفحہ تلاش کریں کہ کس قرآنی سورۃ سے انہوں نے یہ اخذ کیا ہے۔ ان کے بڑے بیٹے نے مجھے بتایا کہ ان کی ایک ڈائری تھی جو اپنے پاس رکھا کرتے تھے وہ اب ہمیں مل نہیں رہی۔..... میں یہ جاننا چاہتا تھا کہ کس سورۃ اور کون سے حروف مقطعات سے انہوں نے اخذ کیا ہے کہ چوتھے خلیفہ کون ہوں گے۔

فرمایا..... جب میں ماضی کے واقعات پر نظر ڈالتا ہوں تو مجھے یاد آتا ہے کہ جب وہ میرے پاس آئے تو ان کی آنکھوں میں ایک چمک تھی ایک روشنی تھی وہ مجھے خلیفہ رابع کے بارہ میں بتانا چاہتے تھے اس کے باوجود انہوں نے اظہار نہ کیا۔

مزید فرماتے ہیں:۔ اس سے میرا نظریہ تقویت پکڑتا ہے کہ واقعی اس میں آنے والے زمانہ کے لئے بھی پیشگوئیاں ہیں جو اپنے وقت پر پوری ہوتی ہیں۔

حضرت فرماتے ہیں کہ ان حروف مقطعات کو مختلف لوگوں نے مختلف انداز میں سمجھنے کی کوشش کی ہے اور مختلف نتائج اخذ کئے ہیں۔

حضرت مسیح موعود کی تعلیمات اور ارشادات کا غیر خواہ کچھ ہی مطلب نکالیں لیکن احمدی اپنے ظرف اور بساط کے مطابق ان تعلیمات سے فیض پاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مجھے یقین ہے کہ ظفر محمد صاحب نے حروف مقطعات کے بارہ میں ایسا طریق اخذ کیا جس سے مذکورہ بالا دو باتیں قبل از وقت بتائیں جو صحیح ثابت ہوئیں۔

(جاری ہے)

شیخ ناصر احمد خالد صاحب

میرے بچپن کی یادیں

یہ محض خدا تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے کہ میری پیدائش قادیان کی تاریخی عمارت ''مبارک منزل'' محلہ بیت مبارک میں ہوئی۔ جہاں حضرت مصلح موعود کی رہنمائی اور ہدایات کے مطابق والد صاحب پروفیسر شیخ محبوب عالم خالد صاحب ایم۔اے نے پاکستان نے خدام الاحمدیہ کی تاسیس کے سلسلہ میں 1938ء کے شروع میں اجلاس بلایا۔ اور والد صاحب خدام الاحمدیہ کے بانی رکن تھے اور پہلے جنرل سیکرٹری منتخب ہوئے۔ میری والدہ محترمہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ مرحومہ کے پاس حضرت مسیح موعود کی مبارک پگڑی کا ایک ٹکڑا تھا۔ جس سے انہوں نے اپنے ہاتھ سے ایک چھوٹا سا کرتا سیا، اور تمام بھائیوں کی پیدائش کے بعد نہلا کر سب سے پہلے یہی کرتا پہنایا کرتی تھیں۔ جب میں چند ماہ کا تھا تو والدہ صاحبہ مجھے حضرت اماں جان کی خدمت میں ''الدار'' لے کر گئیں۔ حضرت اماں جان نے مجھے گود میں اٹھا کر پیار کیا۔ اس وقت حضرت ام ناصر صاحبہ بھی وہاں موجود تھیں۔ انہوں نے بھی میری والدہ صاحبہ سے لے کر پیار سے فضا میں اچھالنا شروع کر دیا۔

جب بھی ہمارے کسی بھائی کی پیدائش کا موقعہ ہوتا تو والد صاحب اپنے گھر میں دعوت کا اہتمام کرتے جس میں دیگر بزرگوں کے علاوہ حضرت مصلح موعود بھی شرکت فرماتے۔

میری والدہ مرحومہ کے پاس شیشے کا ایک خوبصورت گلاس ہوا کرتا تھا۔ جس میں حضرت مصلح موعود نے پانی پیا تھا۔

میں بچپن میں اپنی والدہ مرحومہ کے ساتھ حضرت اماں جان کے گھر الدار جایا کرتا تھا۔ اور حضرت اماں جان کے کمرے کا نقشہ مجھے آج بھی بخوبی یاد ہے۔ ایک دفعہ ہم کچھ اطفال عصر کی نماز کے بعد بیت مبارک میں کھیلنے لگ گئے۔ شور سن کر حضرت اماں جان بیت میں تشریف لائیں اور فرمایا ''بچو! یہ بیت ہے یہاں شور نہ مچاؤ۔''

آج سے تقریباً 45 سال قبل جب میں قادیان گیا۔ بیت الفکر جانے کے لئے حضرت صاحب کے گھر الدار میں داخل ہوا تو محترم ملک الباری ناصر صاحب آف کراچی کے والد محترم عبدالرحیم صاحب دیانت درویش فرش کی اینٹیں تبدیل کر رہے تھے۔ مجھے کہنے لگے کہ واپسی پر ایک تبرک لیتے جانا۔ انہوں نے مجھے الدار کے فرش کی اینٹ کا آدھا ٹکڑا دیا۔ جو ہمارے گھر خالد منزل ربوہ میں لگا ہوا ہے۔ واپسی پر اٹاری۔ واہگہ بارڈر پر سکھ کسٹم انسپکٹر نے میرے بیگ میں کاغذ میں لپٹے ہوئے اس اینٹ کے ٹکڑے کو دیکھا تو طنزیہ کہا کہ ''کیا یہ سونے کی اینٹ ہے''۔ میں نے جواب دیا ''اس سے بھی قیمتی''۔ اس پر اس کی حیرانگی اور بھی بڑھ گئی۔ پھر میں نے اس متبرک اینٹ کی اہمیت سے اسے آگاہ کیا۔ تو حضرت بابا گورونانک کے اس پیروکار کی آنکھوں میں عقیدت کی ایک خاص چمک اور ہونٹوں پر مسکراہٹ پیدا ہوئی۔

مغرب کی نماز کے بعد بیت مبارک کی چھت پر حضرت مصلح موعود کی مجلس عرفان ہوا کرتی تھی۔ جس میں احباب کو کھجور کے بہت بڑے پنکھے سے ہوا دیا کرتے تھے۔ یہ پنکھا ہمارے قد سے بھی بڑا ہوتا تھا۔ جلسہ سالانہ کے دنوں کا ہم سارا سال انتظار کرتے۔ کیونکہ ان دنوں قادیان میں بہت رونق ہو جاتی۔ ہمارے بہت سے عزیز و اقارب دوسرے شہروں سے آتے۔ میرے نانا حضرت شیخ محمد اسماعیل صاحب احمدی رفیق حضرت مسیح موعود جو حضرت مصلح موعود اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے کے ساتھ قادیان میں فٹ بال کھیلا کرتے تھے۔ قادیان پہنچتے ہی مجھ سے فرمائش کرتے کہ جا کر لنگر سے دال اور خمیری روٹی لے کر آؤ۔ آج کے احمدی نوجوانوں کے لئے تحریر کرتا ہوں کہ لنگر کی دال اور روٹی میں جو مزا اور ذائقہ تھا وہ آج کے برگر اور پیزا میں کہاں۔ ہم مٹی کی پلیٹوں اور مٹی کے آب خوروں میں مہمانوں کو کھانا کھلاتے اور پانی پلاتے۔ جب قادیان میں ساون کی بارش ہوتی۔ تو ہم ننگے پنڈے نیکر پہنے ہوئے ''کالیاں اٹاں کالے روڑ، مینہ ورسا دے زور و زور'' کا شور مچاتے ہوئے قادیان کے آموں والے باغ اور بہشتی مقبرہ کی طرف بھاگ جاتے۔ قادیان میں مشہور تھا کہ ڈھاب برسات کے موسم میں ایک نہ ایک انسانی جان کی قربانی لیتی ہے۔ ہم عشاء کی نماز کے لئے بیت مبارک گئے۔ نیند نے غلبہ کیا تو بیت میں ہی سو گئے۔ آدھی رات کو جب آنکھ کھلی تو آنکھیں ملتے ہوئے گھر کی طرف روانہ ہوئے۔ دیکھا کہ گھر کی تمام لائٹیں روشن ہیں۔ خدام لالٹین اور ٹارچ لئے پریشانی میں ادھر ادھر آ جا رہے ہیں۔ معلوم ہوا کہ ہماری تلاش ہو رہی ہے۔ ہمارے گھر پہنچتے ہی ہر طرف اطلاع بھجوا دی گئی کہ ناصر بیت سے گھر آ گیا ہے۔ قادیان میں پرائمری سکول کے راستے میں ایک بہت بڑی کوٹھی کے باہر املتاس کے درخت کے نیچے اکثر دو نورانی چہروں والے بزرگ بیٹھے دکھائی دیتے۔ جنہوں نے سردیوں میں چترالی چوغے پہنے ہوتے تھے۔ ایک بزرگ کو تو ہم جانتے تھے کہ حضرت اماں جان کے چھوٹے بھائی اور حضرت مصلح موعود کے ماموں حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب ہیں۔ دوسرے بزرگ کا ہمیں بعد میں علم ہوا کہ حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت بھائی عبدالرحیم صاحب قادیانی ہیں۔ جو کہ ہماری دوسری دادی حضرت خانصاحب مولانا فرزند علی خان صاحب امام بیت الفضل لندن کی اہلیہ ثانی کے والد محترم تھے۔ حضرت مصلح موعود کے چھوٹے ماموں حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کو ہم نے مدرسہ احمدیہ اور لنگر خانہ کی نالی میں اپنے ہاتھ سے پانی ڈال کر جمعدار سے صفائی کراتے ہوئے دیکھا۔

قادیان میں یہ معمول تھا کہ بیت اقصیٰ میں نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد احباب اور خواتین پیدل بہشتی مقبرہ جاتے۔ راستہ میں ہمارا گھر آتا تھا عام دنوں میں بھی حضرت اماں جان ایک خادمہ کے ساتھ پیدل سیر کرتی ہوئی بہشتی مقبرہ تشریف لے جاتیں اور واپسی پر کھڑے کھڑے کئی گھروں میں تشریف لے جاتیں۔ سب کا حال احوال پوچھ کر، دعاؤں اور اپنے بابرکت وجود سے گھروں کو برکت سے بھر دیتیں۔ ہمارے گھر بھی اکثر تشریف لاتیں۔ میری دادی مرحومہ حضرت رابعہ بصری صاحبہ سے حضرت اماں جان کا خاص تعلق اور انس تھا۔ ہمارے گھر میں انگوروں کی بیل لگی ہوئی تھی۔ چنانچہ انگوروں کے موسم میں دادی مرحومہ انگوروں کے پکے خوشے حضرت اماں جان کی خدمت میں پیش کرتیں۔ والد صاحب نے ایک دفعہ مجھے بتایا تھا کہ قادیان میں اپنا گھر بنانے سے قبل تمام فیملی حضرت صاحب کے گھر الدار میں ٹھہرا کرتی تھی۔

1947ء آ گیا، اور ملک تقسیم ہو گیا۔ پہلے چند دن کے لئے گورداسپور اور قادیان کو پاکستان میں شامل کر دیا گیا۔ چنانچہ قادیان کی عمارتوں پر پاکستان کا سبز ہلالی پرچم لہرایا گیا۔ ڈاک خانہ کے سامنے ایک بہت بڑا جلسہ ہوا۔ جس میں ایک آریہ نے نظم بھی پڑھی کہ

ہم آگ بجھانے والے ہیں، ہم آگ لگانا کیا جانیں

رمضان مبارک کی آخری دعا تھی اور ہم سب بیت اقصیٰ میں جمع تھے کہ خبر ملی کہ ریڈکلف ایوارڈ میں تبدیلی کر کے قادیان اور گورداسپور کو انڈیا میں شامل کر دیا گیا ہے۔ چنانچہ ہمیں ہجرت کر کے لاہور آنا پڑا۔ جب ہمارے قافلہ نے واہگہ بارڈر پر پاکستان میں قدم رکھا تو نوجوانوں نے زندہ باد کے نعرے لگانا شروع کر دیئے۔

ربوہ میں شاید سن 50 کی بات ہوگی، جلسہ سالانہ کا موقع تھا، مغرب سے ذرا پہلے کچھ بچے شروع کے کچے مکانوں میں چھپن چھپائی کھیل رہے تھے۔ میں ایک مکان کے آدھ کھلے دروازہ کو کھول کر چھپنے کی غرض داخل ہو گیا۔ وہاں کیا منظر دیکھا کہ کچے صحن میں ایک آرام کرسی پر حضرت اماں جان تشریف فرما ہیں۔ دب کی بنی ہوئی الانی چارپائی پر حضرت مصلح موعود کی پگڑی پڑی ہوئی ہے اور حضرت صاحب نماز کے انتظار میں ٹہل رہے ہیں۔ اور حضرت اماں جان سے باتیں بھی کر رہے ہیں۔ اللہ! اللہ! نہ کوئی چوکیدار، پہرے دار یا دربان، ایک سادہ سا گھر، یہ وہی تاریخی مکان ہے جہاں حضرت اماں جان کی وفات ہوئی۔ ان کچے مکانوں میں بجلی، پانی وغیرہ کا کوئی انتظام نہ تھا اور گیس تو ابھی حال کی بات ہے۔ اور آج کا ربوہ، زندگی کی تمام آسانیاں اور آسائشیں میسر ہیں مگر وہ بزرگ ہستیاں ہم میں نہیں جن کو دیکھنے کو آنکھیں ترستی ہیں۔ حضرت مولوی شیر علی صاحب، حضرت مولوی سید سرور شاہ صاحب، حضرت بھائی عبدالرحمان قادیانی صاحب، حضرت سید ولی اللہ شاہ صاحب، حضرت خان صاحب منشی برکت علی صاحب (جو حضرت خان صاحب مولانا فرزند علی خان صاحب کے ماموں تھے) حضرت مولانا راجیکی صاحب، حضرت حافظ سید مختار احمد شاہجہان پوری صاحب، حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے، حضرت مرزا شریف احمد صاحب اور دیگر بزرگوں کو ربوہ اور قادیان میں اپنی آنکھوں سے چلتے پھرتے دیکھا۔ ان سے مصافحہ کا شرف حاصل کیا اور ان کی باتوں کو سنا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے والد صاحب سے دوستی، دیرینہ تعلق اور جماعتی خدمات کی وجہ سے ہمیشہ ہم سے شفقت کا سلوک رکھا۔ حضرت صاحب کی مشہور زمانہ ولزلے کار پر ہمیں حضرت صاحب کی معیت میں سفر کرنے کا موقعہ ملا۔ ایک دفعہ حضور کے ساتھ لاہور سے ربوہ اور واپسی کا شرف حاصل ہوا۔ والد صاحب بھی ساتھ تھے۔ ایک دفعہ ہمیں بچپن میں حضرت صاحب، پروفیسر چوہدری محمد علی صاحب، والد صاحب، محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب (جو کہ میرے کلاس فیلو ہیں) کے ساتھ لاہور کے قریب ایک علاقہ میں تیتر کے شکار پر جانے کا اتفاق ہوا۔ ہمارا کام دوسرے لوگوں کے ساتھ مل کر سرسوں کے کھیت میں چل کر تیتر کو فضا میں اڑانے کا تھا۔ محمد احمد حیدر آبادی صاحب کار ڈرائیو کر رہے تھے۔

ابوبکر ابن باجہ (1138ء)

اندلس کے اس عظیم المرتبت فلاسفر کی پیدائش سارا گوسا کے شہر میں ہوئی۔ آپ اسٹرانومی اور میوزک کے زبردست عالم تھے حافظ قرآن تھے لسان الدین ابن الخطیب نے آپ کو اسلامی سپین کا آخری نامور فلاسفر قرار دیا ہے۔ آپ کی چند ایک مشہور تصنیفات یہ ہیں تدبیر المتوحد، رسالۃ الوداع، کتاب الکون والفساد، کتاب الاتصال، کتاب النفس، کتاب الادویہ المفردہ، اخلاص کتاب الحوی الرازی۔ پودوں پر آپ کی تصنیف کتاب النبات کافی مشہور ہے۔ آپ کے فاضل شاگرد ابن طفیل نے بہت شہرت حاصل کی۔ گلیلیو اور نیوٹن سے صدیوں قبل آپ نے فزکس کے دو معروف قوانین بیان کئے۔

آپ کے موسیقی پر مقالے نے بہت شہرت حاصل کی، اس کے ساتھ آپ نے خود موسیقی کی سُریں بھی ایجاد کیں جو اندلس میں مقبول عام تھیں۔ آپ زمین کو کائنات کا مرکز نہ مانتے تھے جس کا پرچار قدیم یونانی عالم بطلیموس نے کیا تھا آپ نے ارسطو کی فزکس اور زوآلوجی پر کتابوں کی تفاسیر بھی عربی میں لکھیں۔ جس سے ابن رشد القرطبی نے بہت استفادہ کیا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 37353 میں مسرت ناز زوجہ عزیز احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ .... میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/20000 روپے۔ 2۔ زیور طلائی 1 تولہ مالیتی -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از خاوند مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مسرت ناز زوجہ عزیز احمد لاہور گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ 26217 گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد ولد لطیف احمد شالامار ٹاؤن لاہور

مسل نمبر 37354 میں اعجاز احمد ولد لطیف احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعجاز احمد ولد لطیف احمد لاہور گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ 26217 گواہ شد نمبر 2 رضوان بشیر 31846

مسل نمبر 37355 میں نفیسہ رفیق زوجہ رانا محمد رفیق قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی -/18000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از خاوند مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نفیسہ رفیق زوجہ رانا محمد رفیق لاہور گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ 26217 گواہ شد نمبر 2 رانا محمد رفیق ولد عبدالجبار مرحوم لاہور

مسل نمبر 37356 میں حبۃ الحیٰ بنت محمد نوید احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علمی عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی سوا دو تولے مالیتی -/18000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از والدین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ حبۃ الحیٰ بنت محمد نوید انور لاہور گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ 26217 گواہ شد نمبر 2 محمد نوید انور ولد چوہدری محمد انور لاہور

مسل نمبر 37357 میں نگینہ سلطان احمد مرزا قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرائچورہ لاہور ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-12-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/25000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از خاوند مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نگینہ سلطان لاہور گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد مرزا سرائچورہ لاہور گواہ شد نمبر 2 محمد عباس شاہ 26217

مسل نمبر 37359 میں شاہدہ تبسم بنت محمد حفیظ قوم کمبوہ پیشہ طالب علمی عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوسمن آباد لاہور ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شاہدہ تبسم نیوسمن آباد لاہور گواہ شد نمبر 1 محمد حفیظ ولد چوہدری فتح دین مرحوم نیوسمن آباد لاہور گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد نیوسمن آباد لاہور

مسل نمبر 37360 میں امۃ المتین بنت محمد حفیظ قوم کمبوہ پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوسمن آباد لاہور ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ المتین لاہور گواہ شد نمبر 1 محمد حفیظ ولد چوہدری فتح دین مرحوم نیوسمن آباد لاہور گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد نیوسمن آباد لاہور

مسل نمبر 37361 میں صائمہ رحمٰن بنت عبدالرحمٰن قوم کمبوہ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ صائمہ رحمٰن بنت عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 1 محمد حفیظ ولد چوہدری فتح دین سمن آباد لاہور گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد سمن آباد لاہور

مسل نمبر 37362 میں فخر الدین ولد ضیاء الدین قوم بھٹی پیشہ طالب علمی عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فخر الدین ولد ضیاء الدین ربوہ گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی ولد غلام نبی علوی دارالعلوم جنوبی احمد ربوہ گواہ شد نمبر 2 صدیق احمد منور مربی سلسلہ ولد میاں مہر الدین مرحوم فیکٹری ایریا احمد ربوہ

مسل نمبر 37363 میں عطاء الخالق ورک ولد ناصر احمد ورک قوم ورک پیشہ طالب علمی عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 29-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الخالق گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی ولد غلام نبی علوی دارالعلوم جنوبی احمد ربوہ گواہ شد نمبر 2

ناصر احمد ورک ولد چوہدری بشیر احمد ورک والد موصی

مسل نمبر 37364 میں منصورہ ہما بنت رانا مبشر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی چین مالیت اندازاً -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منصورہ ہما بنت رانا مبشر احمد ربوہ گواہ شد نمبر 1 رانا مبشر احمد ولد رانا محمود احمد دارالعلوم وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 شیخ محمد صدیق ربوہ وصیت نمبر 17013

مسل نمبر 37365 میں پروفیسر چوہدری محمد شریف ولد چوہدری نبی بخش مرحوم قوم جٹ گھک پیشہ (ر) پروفیسر عمر 65 سال بیعت 21-2-1964 ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-1-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان A-3/45 برقبہ دس مرلے واقع دارالعلوم وسطی ربوہ مالیتی -/470000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8563 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد پروفیسر چوہدری محمد شریف دارالعلوم وسطی، ربوہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیر احمد شاد ایم اے باجوہ ولد چوہدری نواب دین مرحوم دارالعلوم وسطی ربوہ 21520 گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق ربوہ 17013

مسل نمبر 37366 میں شفیق احمد ولد صوبیدار شمس الدین قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 34/11 دارالیمن شرقی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-4-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200+1000 روپے ماہوار بصورت کاروبار + خوردونوش مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کی اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شفیق احمد ولد صوبیدار شمس الدین 32/11 دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 صوبیدار شمس الدین والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس شاہد ولد محمد اسماعیل 2/11 دارالیمن شرقی ربوہ

مسل نمبر 37367 میں نبیلہ شفیق زوجہ شفیق احمد قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 32/11 دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک تولہ زیورات طلائی مالیتی -/8000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نبیلہ شفیق زوجہ شفیق احمد 32/11 دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 صوبیدار شمس الدین ولد فضل الٰہی مرحوم 32/11 دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد خاوند موصیہ مسل نمبر 37366

مسل نمبر 37368 میں نادیہ مبشرہ زوجہ وسیم احمد صاحب قوم کشمیری پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 24/4 دارالیمن وسطی نمبر 1 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی لاکٹ سیٹ وزنی 25 گرام مالیتی -/15000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/50000 روپے بذمہ خاوند محترم۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از والد محترم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبشرہ 24/4 دارالیمن وسطی حلقہ حمد ربوہ گواہ شد نمبر 1 مرزا عرفان سعید 32282 ولد مرزا سعید احمد 19/18 دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 کلیم اللہ ہنڈل ولد عنایت اللہ حاجی دارالیمن وسطی (حمد) ربوہ

مسل نمبر 37369 میں شائلہ ارم بنت بشیر احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 26/4 دارالیمن وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شائلہ ارم 26/4 دارالیمن وسطی نمبر 1 حلقہ حمد ربوہ گواہ شد نمبر 1 مرزا عرفان سعید وصیت نمبر 32282 گواہ شد نمبر 2 کلیم اللہ ہنڈل 18/7 دارالیمن وسطی ربوہ

مسل نمبر 37370 میں مشتاق احمد ولد صوبیدار سردار خان مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 8/4 دارالیمن غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-4-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 24 کنال زرعی بارانی زمین واقع گاؤں لبڑی ضلع راولپنڈی مالیتی -/150000 روپے۔ 2۔ تین عدد دوکانیں جو دو مرلہ پر واقع ہیں واقع گاؤں لبڑی ضلع راولپنڈی مالیتی -/70000 روپے۔ 3۔ مکان برقبہ ایک کنال واقع گاؤں لبڑی ضلع راولپنڈی مالیتی -/130000 روپے۔ 4۔ مکان نمبر 8/4 برقبہ ایک کنال واقع دارالیمن غربی ربوہ مالیتی -/700000 روپے۔ مذکورہ تمام جائیداد کے مالک 5 بھائی اور ایک ہمشیرہ اور ایک والدہ ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4300+700 روپے ماہوار بصورت ملازمت + پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مشتاق احمد 8/4 دارالیمن غربی، ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد اختر وصیت نمبر 20256 گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولادر وصیت نمبر 33721

مسل نمبر 37371 میں وجیہ کوثر بنت مشتاق احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ وجیہ کوثر بنت مشتاق احمد 8/4 دارالیمن غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد انجم وصیت نمبر 25746 گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد سلیمان وصیت نمبر 27167

مسل نمبر 37372 میں مریم صدیقہ زوجہ قمر احمد قوم گل پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 3/5 دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 92.39 گرام مالیتی -/59129 روپے۔ 2۔ نقرئی زیورات وزنی 59-59 گرام مالیتی -/550 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی

جاوے۔الامتہ مریم صدیقہ زوجہ قمر احمد صاحب گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد منور مربی سلسلہ 3/2 فیکٹری ایریا حلقہ احمد ربوہ گواہ شد نمبر 2 ظفراللہ 7/5 دارالرحمت غربی ربوہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر 37373 میں طلعت کریم زوجہ کریم الدین قوم بھنگوں جٹ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 33/6 دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 1-5-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔حق مہر -/10000 روپے۔ 2۔زیورات طلائی وزنی 220 گرام مالیتی -/155000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طلعت کریم 33/6 دارالرحمت غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 میجر ریٹائرڈ سعید احمد ولد چوہدری محمد بوٹا صاحب 1/4 دارالرحمت غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 ظفراللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر 37375 میں شیخ برکت علی ولد شیخ جمیل احمد صاحب قوم شیخ پیشہ کارکن صدر انجمن احمدیہ عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 8/12 دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 14-4-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔مکان برقبہ 5 مرلہ واقع دارالرحمت غربی ربوہ مالیتی -/400000 روپے۔ 2۔دو عدد دکانیں محلہ مکان مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3380+2900 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1200 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شیخ برکت علی 8/12 دارالرحمت غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد یونس ولد شیخ جمیل احمد A-8/12 دارالرحمت غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 ظفراللہ ولد میاں عطاء اللہ احمدی 17/5 دارالرحمت غربی ربوہ وصیت نمبر 16257

طلباء وطالبات کی تعلیمی امداد

آنحضور ﷺ کا فرمان ہے کہ ہر مرد وعورت کے لئے علم کا حصول لازمی ہے۔ خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ ایک ایسی جماعت ہے جسے یہ فخر حاصل ہے کہ وہ اپنے آقا کے اس ارشاد کی تعمیل میں پڑھے لکھے افراد کی جماعت شمار ہوتی ہے لیکن ابھی جماعت میں بہت سے ایسے افراد ہیں جو اپنے بچوں کو غربت کی وجہ سے تعلیم کے زیور سے آراستہ نہیں کر پاتے اور مالی اعانت کے مستحق ہیں۔ ایسے نادار، مستحق اور غریب طلبہ کے لئے صدر انجمن احمدیہ پاکستان میں ایک شعبہ امداد طلبہ قائم ہے جو مشروط آمد ہے اور کلیتہً مخیر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیہ جات اور مالی معاونت سے چل رہا ہے اور یہ شعبہ مندرجہ ذیل Levels پر طلباء وطالبات کی تعلیمی امداد کرتا ہے۔

1۔سالانہ داخلہ جات 2۔ماہوار ٹیوشن فیس 3۔درسی کتب کی فراہمی 4۔فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم 5۔دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں اوسطاً سالانہ فیس کی شرح فی طالب علم درج ذیل ہے۔

1۔پرائمری رسیکنڈری پرائیویٹ ادارہ جات 2ہزار تا 6 ہزار روپے حکومتی ادارہ جات 300 تا 600 روپے

2۔کالج پرائیویٹ ادارہ جات 6ہزار تا 12ہزار روپے حکومتی ادارہ جات 2400 روپے

3۔بی ایس سی، ایم ایس سی و پیشہ ور ادارہ جات 50 ہزار تا ایک لاکھ روپے حکومتی ادارہ جات، 10 ہزار تا 30 ہزار روپے اسی طرح شعبہ امداد طلبہ سینکڑوں طلباء وطالبات کی مدد کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں نیز اپنے حلقہ احباب کو بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ دل کھول کر رقوم بھجوائیں تا کوئی طالب علم تعلیم کے زیور سے محروم نہ رہ سکے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بہت زیادہ برکت عطا فرمائے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد امداد طلبہ میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نگران امداد طلباء۔ نظارت تعلیم)

ایتھنز اولمپک ایتھنز اولمپک میں 75 ملکوں نے تمغے حاصل کئے جبکہ ان کھیلوں میں 2002 ملکوں نے شرکت کی۔ گولڈ میڈل جیتنے والوں میں 16۔اسلامی ممالک شامل ہیں۔ ترکی نے 3، ایران اور مراکش نے 2-2 انڈونیشیا مصر اور یو اے ای نے ایک ایک گولڈ میڈل جیتے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 2 ستمبر 2004ء	
طلوع فجر	4:18
طلوع آفتاب	5:42
زوال آفتاب	12:08
وقت عصر	4:38
غروب آفتاب	6:34
وقت عشاء	7:58

عراق میں 12 نیپالی یرغمالی قتل عراق میں یرغمال بنائے گئے نیپال کے 12 شہریوں کو قتل کر دیا گیا۔ اور ویب سائٹ پر تصاویر جاری کر دی گئیں۔ ایک کا گلا کاٹا گیا جبکہ باقی کو سروں میں گولیاں ماری گئیں۔ فلوجہ پر بمباری کے نتیجہ میں متعدد عراقی جاں بحق ہوگئے۔ جنگجوؤں نے دعویٰ کیا ہے کہ 3۔اسرائیلی بھی اغوا کر کے ہلاک کر دیئے گئے ہیں۔

اسرائیل میں خودکش بم دھماکہ اسرائیل میں دو بسوں میں خودکش بم دھماکے کے نتیجہ میں 16۔افراد ہلاک اور 100 زخمی ہوگئے۔ زیادہ تر زخمیوں کی حالت نازک ہے۔

قلات میں خوفناک دھماکہ بلوچستان کے شہر قلات کے مین بازار میں خوفناک بم دھماکہ میں 2 سرکاری اہلکاروں سمیت 3 افراد جاں بحق اور 30۔افراد شدید زخمی ہوگئے۔

ماسکو میں بم دھماکہ روسی دارالحکومت ماسکو میں سب وے سٹیشن کے قریب گاڑی میں بم دھماکہ ہوا جس سے 8۔افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوگئے۔

قیدیوں کا تبادلہ پاکستان اور بھارت نے 55 قیدیوں کا تبادلہ کیا ہے۔ پاکستان نے 36 جبکہ بھارت نے 19 قیدی پاکستان کے حوالے کئے۔

امریکی جنگی طیارہ تباہ افغانستان میں امریکی جنگی طیارہ گر کر تباہ ہونے سے چھ فوجی ہلاک ہوگئے۔ افغانستان میں امریکی فضائی حملے سے دس گھر تباہ اور 8 شہری جاں بحق ہوگئے۔

حکومت اور قبائل میں معاہدہ جنوبی وزیرستان میں وانا سب ڈویژن میں قبائل اور حکومت کے درمیان ایک تحریری معاہدہ ہوا ہے۔ یہ معاہدہ 200 عمائدین پر مشتمل ایک نمائندہ جرگہ نے صوبہ سرحد کے گورنر سے ملاقات میں کیا۔ معاہدہ کے تحت احمد زئی وزیر اور زلی خیل قبیلے اپنے علاقوں کو غیر ملکی عناصر اور دہشت گردوں سے پاک کرینگے۔

ایرانی صدر کا امریکہ کو انتباہ ایرانی صدر محمد خاتمی نے امریکہ کو خبردار کیا ہے کہ ایران پر امریکی حملہ خودکشی کے مترادف ہوگا انہوں نے کہا کہ ایران اس قدر طاقتور ہے کہ کوئی ایران کے ساتھ فوجی مہم پسندی کی جرأت نہیں کرسکتا امریکہ پہلے عراق میں اپنے مسائل سے نمٹ لے۔ ہمیں عراق میں تشدد ابھارنے میں کوئی دلچسپی نہیں۔

کوئی بھی پرانی واشنگ مشین دیں اور نئی واشنگ مشین قیمت کے فرق کے ساتھ حاصل کریں۔ نیز واشنگ مشین کی مرمت گارنٹی کے ساتھ کی جاتی ہے۔
الفضل ٹریڈرز ریلوے روڈ ربوہ
فون دکان: 213729
گھر: 215148

حکیم عبدالحمید اعوان کا چشمہ فیض
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
مطب حمید
ہر ماہ 3-4-5 تاریخ عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256 فیصل آباد فون: 041-638719
ہر ماہ 6-7 تاریخ اقصیٰ چوک ربوہ رحمان کالونی مکان نمبر P-7/C فون نمبر: 04524-212855-212755
ہر ماہ 10-11-12 تاریخ Nw741 دکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٰہی اسکوائر نزد سید پور روڈ راولپنڈی فون: 051-4415845
ہر ماہ 15-16-17 تاریخ 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 0451-214338
ہر ماہ 23-24 تاریخ ضیاء روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 0691-50612
ہر ماہ 25-26-27 تاریخ حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان فون: 061-542502
کرسچن ٹاؤن مین کورنگی روڈ نزد کورنگی بس ڈپو کراچی نمبر 31
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند اس جگہ تشریف لائیں۔
مطب حمید
نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ پنڈی بائی پاس گوجرانوالہ
فون کلینک: 0431-891024-892571
سب آفس چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
فون: 0431-219065-218534

C.P.L 29